مگر آپ کی خواہش پوری نہ ہوسکی۔ اس سے پہلے آپ راہی ملک بقاء ہوگئے مولانا عبدالرحمان عتیق ۱۹۳۷ء ۱۳۵۶ھ کوٹ کہورہ ریاست فرید کوٹ (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام حاجی محمد رفیق ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے اور صحت فرمائے) قیام پاکستان کے بعد مولانا کے والد نے خانیوال میں سکونت اختیار کی اس وقت مولانا عبدالرحمان عتیق کی عمر دس سال کی تھی۔

مولانا مرحوم کے والد محترم نے مولانا عطاء اللہ حنیف کی تحریک پر انکو دارالعلوم روڈ انورادین داخل کرا دیا۔ جہاں آپ نے مولانا محمد صادق خلیل مولانا عبداللہ مظفر گڑھی مولانا عبدالرحمان لکھوی اور مولانا محمد اسحاق چیمہ سے جملہ علوم اسلامیہ میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں آپ نے مولانا ابوالبرکات احمد صاحب مولانا حافظ محدث گوندلوی اور مولانا ابو سعید شرف الدین محدث دہلوی سے تفسیر و حدیث میں استفادہ کیا۔ ۱۹۵۷ء میں پنجاب یونیورسٹی سے امتیازی نمبروں میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔

۱۹۶۳ء میں آپ مولانا محمد اسمٰعیل السلفی کی تحریک پر مسجد منانیہ وزیر آباد کے خطیب مقرر ہوئے اور اپنی ساری عمر اسی مسجد میں گزار دی۔

دو جون ۱۹۹۵ء کو خطبہ جمعہ کے دوران آپ پر دل کا شدید دورہ پڑا۔ اور نماز عصر کے وقت آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ "انا للہ و انا الیہ راجعون"

۳ جون ۱۹۹۵ء کو صبح دس بجے آپ کو پرانی چونگی کے قبرستان میں استاد پنجاب مولانا حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔ نماز جنازہ مولانا حافظ محمد یحییٰ میرمحمدی نے پڑھائی۔ جنازہ میں آدمیوں کی تعداد ۳۰ ہزار کے قریب تھی نماز جنازہ میں پروفیسر ساجد میر، مولانا محمد حسین شیخوپوری، مولانا محمد علی جانباز، مولانا عطاء الرحمان اشرف مولانا محمد یحییٰ شرق پوری مولانا حافظ عبدالستار حماد مولانا حافظ محمد امین اور مولانا عبدالرحمان سلفی سوہدروی اور دوسرے بہت سے علماء کرام نے شرکت کی۔ "اللھم اغفرلہ"

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی
ایک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے